بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

مرکز در جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

| نمبر ۵۳ | ۲۷ ذوالحجہ ۱۳۸۹ھ - ۶ امان ۱۳۴۹ہش - ۶ مارچ ۱۹۷۰ء | جلد ۵۹/۲۴ |
| --- | --- | --- |

# اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۵ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرمِ محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ ۵ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ احباب جماعت خاص توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

## مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس ۷ مارچ کو منعقد ہوگا

مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس ۷ مارچ بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اجلاس میں رونق افروز ہو کر احباب کو ارشادات سے نوازیں گے انشاء اللہ العزیز۔ اِس اجلاس میں تقاریر کا پروگرام حسبِ ذیل ہے۔

۱۔ "اسلام میں اجتہاد اور اس کے شرائط" مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ۔

۲۔ "اسلام کے دورِ اوّل میں منافقین کے فتنے" (از روئے قرآن کریم) مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی

۳۔ "کلیسا کی طاقت کا نسخہ" (الہام حضرت مسیح موعودؑ) مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# رعایتِ اسباب منع نہیں لیکن اسباب ہی پر پورا بھروسہ کرنا قرآنی تعلیم کے صریح خلاف ہے

## یہ وہ خطرناک شرک ہے جو انسان کو اس کے اصل مقصد سے دُور پھینک دیتا ہے

"ہم یہ ہرگز نہیں کہتے اور نہ ہمارا یہ مذہب ہے کہ اسباب کی رعایت بالکل نہ کی جاوے کیونکہ خدا تعالیٰ نے رعایتِ اسباب کی ترغیب دی ہے۔ اور اس حد تک جہاں تک یہ رعایت ضروری ہے اگر رعایتِ اسباب نہ کی جاوے تو انسانی قوتوں کی بے حرمتی کرنا اور خدا تعالیٰ کے عظیم الشان فعل کی توہین کرنا ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں جبکہ بالکل رعایتِ اسباب کی نہ کی جاوے ضروری ہوگا کہ تمام قوتوں کو جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کی ہیں بالکل بیکار چھوڑ دیا جاوے اور ان سے کام نہ لیا جاوے۔ اور ان سے کام نہ لینا اور ان کو بے کار چھوڑ دینا خدا تعالیٰ کے فعل کو لغو اور عبث قرار دینا ہے جو بہت بڑا گناہ ہے۔ پس ہمارا یہ منشاء اور مذہب ہرگز نہیں کہ اسباب کی رعایت بالکل ہی نہ کی جاوے بلکہ رعایتِ اسباب اپنی حد تک ضروری ہے آخرت کے لئے بھی اسباب ہی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے احکام کی بجاآوری اور بدیوں سے بچنا اور دوسری نیکیوں کو اختیار کرنا اس لئے ہے کہ اس عالم اور دوسرے عالم میں سکھ ملے۔ تو گویا یہ نیکیاں اسباب کے قائم مقام ہیں۔ اسطرح پر یہ خدا تعالیٰ نے منع نہیں کیا کہ دُنیوی ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے اسباب کو اختیار کیا جاوے۔ نوکری والا نوکری کرے۔ زمیندار اپنی زمینداری کے کاموں میں رہے۔ مزدور مزدوریاں کریں تا وہ اپنے عیال و اطفال اور دوسرے متعلقین اور اپنے نفس کے حقوق کو ادا کر سکیں۔ پس ایک جائز حد تک یہ سب درست ہے اور اس کو منع نہیں کیا جاتا لیکن جب انسان حد سے تجاوز کر کے اسباب ہی پر پورا بھروسہ کرے اور سارا دارومدار اسباب پر ہی جا ٹھہرے تو یہ وہ شرک ہے جو انسان کو اس کے اصل مقصد سے دُور پھینک دیتا ہے مثلاً اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اگر فلاں سبب نہ ہوتا تو مَیں بھوکا مر جاتا۔ یا اگر یہ جائداد یا فلاں کام نہ ہوتا تو میرا بُرا حال ہو جاتا فلاں دوست نہ ہوتا تو تکلیف ہوتی۔ یہ امور اس قسم کے ہیں کہ خدا تعالیٰ ان کو ہرگز پسند نہیں کرتا کہ جائداد یا اور اسباب و احباب پر اس قدر بھروسہ کیا جائے کہ خدا تعالیٰ سے بکلی دُور جا پڑے۔ یہ خطرناک شرک ہے جو قرآن شریف کی تعلیم کے صریح خلاف ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۷۹-۸۰)

## قرآن مجید غیر محدود معارف کا مجموعہ ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"یقیناً یاد رکھو کہ قرآن شریف میں غیر محدود معارف و حقائق کا اعجاز ایسا کامل اعجاز ہے جس نے ہر ایک زمانہ میں تلوار سے زیادہ کام کیا ہے اور ہر یک زمانہ اپنی نئی حالت کے ساتھ جو کچھ شبہات پیش کرتا ہے یا جس قسم کے اعلیٰ معارف کا دعویٰ کرتا ہے اس کی پوری مدافعت اور پورا الزام اور پورا پورا مقابلہ قرآن شریف میں موجود ہے۔ کوئی شخص برہمو یا بدھ مذہب والا یا آریہ یا کسی اور رنگ کا فلسفی کوئی ایسی الٰہی صداقت نکال نہیں سکتا جو قرآن شریف میں پہلے سے موجود نہ ہو۔ قرآن شریف کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہو سکتے۔ اور جس طرح صحیفۂ فطرت کے عجائب و غرائب خواص کسی پہلے زمانہ تک ختم نہیں ہو چکے بلکہ جدید در جدید پیدا ہوتے جاتے ہیں یہی حال ان صحفِ مطہرہ کا ہے تا خدا تعالیٰ کے قول اور فعل میں مطابقت ثابت ہو۔"

(ازالہ اوہام حصہ اوّل صفحہ ۳۰۹ تا ۳۱۱)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل سے دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

# شرم وحیا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّ سَبْعُوْنَ اَوْ بِضْعٌ وَّ سِتُّوْنَ شُعْبَةً، فَاَفْضَلُهَا قَوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ۔ وَالْحَیَآءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ۔"

(مسلم کتاب الایمان باب شعب الایمان ص ۲۹/۱-۱)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایمان ساٹھ یا ستر سے بھی کچھ زائد حصوں میں منقسم ہے۔ ان میں سے سب سے افضل لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا ہے اور عام اور آسان حصہ راستے سے تکلیف دہ چیزوں کو دور کرنا ہے۔ حیا بھی ایمان ہی کا ایک حصہ ہے۔

(۲)

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ یَوْمٍ لِاَصْحَابِهٖ اِسْتَحْیُوْا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَیَاءِ قَالُوْا اِنَّا نَسْتَحْیِیْ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَالَ لَیْسَ ذٰلِكَ وَلٰکِنَّ مَنِ اسْتَحْیَا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَیَاءِ فَلْیَحْفَظِ الرَّاْسَ وَمَا وَعٰی وَلْیَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا حَوٰی وَلْیَذْکُرِ الْمَوْتَ وَالْبِلٰی وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ تَرَكَ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحْیَا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَیَاءِ۔

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی شرم دل میں ہو جیسا کہ اس سے شرم کرنے کا حق ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں اپنی شرم بخشی ہے۔ حضورؐ نے فرمایا یوں نہیں بلکہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی شرم رکھتا ہے وہ اپنے سر اور اس میں سمائے ہوئے خیالات کی حفاظت کرے۔ پیٹ اور اس میں جو خوراک وہ بھرتا ہے اس کی حفاظت کرے۔ موت اور ابتلاء کو یاد رکھنا چاہیئے۔ جو شخص آخرت پر نظر رکھتا ہے وہ دنیاوی زندگی کی زینت کے خیال کو چھوڑ دیتا ہے۔ پس جس نے یہ طرز زندگی اختیار کیا اس نے واقعی اللہ تعالیٰ کی شرم رکھی۔

(۳)

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "مَا کَانَ الْفُحْشُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا شَانَهٗ وَمَا کَانَ الْحَیَآءُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا زَانَهٗ"

(ترمذی کتاب البر والصلة باب فی الفحش ص ۱۸/۲)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حد سے بڑھی ہوئی بے حیائی ہر مرتکب کو بدنما بنا دیتی ہے اور شرم وحیا ہر حیادار کو حسن سیرت بخشتا ہے اور اسے خوبصورت بنا دیتا ہے۔

(۴)

عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ کَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰی: اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ"

(بخاری کتاب الادب باب اذا لم تستحی فاصنع ما شئت ص ۹۰۴/۲)

حضرت ابومسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سابقہ انبیاء کے حکیمانہ اقوال میں سے جو لوگوں تک پہنچے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جب حیا اٹھ جائے تو پھر انسان جو چاہے کرے۔ کسی نے فارسی میں اس کا یوں ترجمہ کیا ہے۔ بے حیا باش ہرچہ خواہی کن۔

# مسیحِ وقت کی آواز

مسیحِ وقت کی آواز ہے سنو تو سہی
نئے جہان کا آغاز ہے سنو تو سہی

پھر آ رہی ہے اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کی صدا
بلیٰ بلیٰ کا چھڑا ساز ہے سنو تو سہی

خضر کو چشمۂ آبِ حیات بھول گیا
کلامِ پاک کا اعجاز ہے سنو تو سہی

اذان اُٹھی ہے پھر مسجدِ مبارک سے
وہی بلالؓ کا انداز ہے سنو تو سہی

بُلا رہا ہے غلامِ محمدِ عربی
غلام شاہ کا ہمراز ہے سنو تو سہی

نہیں فلاح خلافت بغیر اے تنویرؔ
یہی بہشت کا دروازہ ہے سنو تو سہی


## گھر بیٹھے دنیا کی سیر

احمدی مجاہدین اکناف عالم میں دن رات اسلام پھیلا رہے ہیں۔ آپ الفضل کے ذریعہ بآسانی ان کی تبلیغی سرگرمیوں سے باخبر ہو سکتے ہیں آج ہی الفضل کا روزانہ پرچہ جاری کروا کر گھر بیٹھے دنیا کی سیر کا سامان کیجئے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

# خطبہ جمعہ

## جماعت کا مالی سال ختم ہونے والا ہے اس لئے جماعتیں اس طرف پوری اور فوری توجہ دیں

## ہمیں ہر آن چوکس اور بیدار رہ کر اپنے وعدوں کو پورا کرنا اور بجٹ کے مطابق مالی جہاد میں حصہ لینا چاہیئے

## دیگر قربانیوں کے ساتھ ساتھ ہم پر یہ بھی لازم ہے کہ ہم اپنے اموال کو بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش کریں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۷ تبلیغ ۱۳۴۹ ش (۲۷ فروری ۱۹۷۰ء) بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔ اے شعبہ زود نویسی ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

گو پہلے سے تو افاقہ ہے لیکن ابھی تک میری طبیعت خراب چلی جا رہی ہے۔ ضعف کی شکایت دُور نہیں ہو چکی۔ دوست دُعا کریں اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے اور کامل صحت عطا کرے تا پوری توجہ سے کام کئے جا سکیں۔

اس وقت مَیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ

### جماعت کا مالی سال

ختم ہونے والا ہے۔ چند مہینے باقی رہ گئے ہیں۔ اس لئے جماعتیں اس طرف پُوری اور فوری توجہ دیں اور آمد و خرچ کا جو بجٹ سالِ رواں کے لئے جماعت کے مشورہ سے شوریٰ میں پاس ہوا تھا اس کے مطابق آمد ہو تا کہ اسی کے مطابق پھر خرچ بھی کیا جا سکے۔

ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی اس کی راہ میں اموال خرچ کرنے کی توفیق پاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے مالی جہاد میں جو ہم حصّہ لیتے ہیں تو اس مَیں کوئی نفسانی غرض شامل نہیں ہے۔ صرف اس لئے ہم اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے اموال کا ایک حصّہ کاٹ کر رکھتے ہیں تا

**اس کی توحید دُنیا میں قائم ہو۔**

تا حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں گڑ جائے۔ اور اپنے محسنِ اعظمؐ کو یہ دنیا پہچاننے لگے اور یہ فریضہ آج حضرت جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے۔ جیسا کہ آج کی دنیا اس پر شاہد ہے۔

پس اس عظیم ذمہ واری کو سمجھتے ہوئے اور اس لئے کہ تا ہم اس کے بدلہ میں اُن عظیم الشان بشارتوں کے بھی وارث بنیں جو بشارتیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے ذریعہ ہمیں دی گئی ہیں ہمیں ہر آن چوکس اور بیدار رہ کر باقاعدگی کے ساتھ اپنے وعدوں کو پورا کرنا چاہیئے اور اپنے بجٹ کے مطابق مالی جہاد کے نتائج نکالنے چاہئیں جہاں ہم اپنے اوقات کو اور اپنی عزتوں کو اور اپنے دماغوں کو اور اپنے آراموں کو اور اپنی اولادوں کو اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے ہیں وہاں

**ہم پر یہ بھی لازم ہے**

کہ اپنے اموال کو بھی اس کی راہ میں پیش کریں

خدا کرے کہ ہماری یہ پیشکش اس کے حضور قبول ہو اور اس کی مقررہ جزا کے ہم وارث ٹھہریں۔ اور اس کے پیار کو ہم پائیں۔

★ ——— ★

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# الامام المہدی کے لئے ایک عظیم الشان آسمانی نشان

## رمضان المبارک میں کسوف و خسوف کا دہرا نشان

### مشرقی اور مغربی کرّے پر اتمام حجّت

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب نواں کوٹ رستم پارک لاہور

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں دوسرا نشانِ صداقت بایں الفاظ بیان کیا ہے۔

"صحیح دارقطنی میں یہ ایک حدیث ہے کہ امام محمد باقر فرماتے ہیں۔

اِنَّ لِمَھْدِیِّنَا اٰیَتَیْنِ لَمْ تَکُوْنَا مُنْذُ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَنْکَسِفُ الْقَمَرُ لِاَوَّلِ لَیْلَۃٍ مِنْ رَمَضَانَ وَ تَنْکَسِفُ الشَّمْسُ فِی النِّصْفِ مِنْہُ

ترجمہ۔ یعنی ہمارے مہدی کے لئے دو نشان ہیں اور جب سے کہ زمین و آسمان خدا نے پیدا کیا۔ یہ دو نشان کسی اور مامور اور رسول کے وقت میں ظاہر نہیں ہوئے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ مہدی معہود کے زمانہ میں رمضان کے مہینہ میں چاند کا گرہن اس کی اوّل رات میں ہوگا۔ یعنی تیرھویں تاریخ میں اور سورج کا گرہن اس کے دنوں میں سے بیچ کے دن میں ہوگا۔ یعنی اسی رمضان کے مہینہ کی ۲۸ ویں تاریخ کو اور ایسا واقعہ ابتدائے دنیا سے کسی رسول یا نبی کے وقت میں کبھی ظہور میں نہیں آیا۔ صرف مہدی معہود کے وقت میں اس کا ہونا مقدر ہے۔

اب تمام انگریزی اور اردو اخبار اور جملہ ماہرینِ ہیئت اس بات کے گواہ ہیں کہ میرے زمانہ میں ہی جس کو عرصہ قریباً بارہ سال کا گذر چکا ہے۔ اسی صفت کا چاند اور سورج کا گرہن رمضان کے مہینہ میں وقوع میں آیا ہے۔ اور جیسا کہ ایک اور حدیث میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ یہ گرہن دو مرتبہ رمضان میں واقع ہو چکا ہے۔ اوّل اس ملک میں دوسرے امریکہ میں اور دونوں مرتبہ انہیں تاریخوں میں ہوا ہے۔ جن کی طرف حدیث اشارہ کرتی ہے۔" (صفحہ ۱۹۴، ۱۹۵)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یورپ کے دورہ میں اس نشانِ صداقت کا اعلان بڑی تحدّی سے کیا ہے۔ اس موقعہ پر مکرم و محترم جناب قاضی محمد اسلم صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے اس عاجز کو اپنے مکتوب میں توجہ دلائی کہ اب وقت آ گیا ہے کہ اس کسوف و خسوف سے متعلقہ جملہ حوالے محفوظ کر لئے جائیں۔ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ نے بھی اپنے مکتوب میں یہی بات لکھی ہے۔ اس تحریک کے جواب میں ابتدائی تحقیقی نتائج پیش خدمت ہیں۔

—(۱)—

ادارہ فلکیات پنجاب یونیورسٹی کی لائبریری میں ایک جرمن کتاب

canon
dar Finsternissa

موجود ہے۔ اس کا انگریزی نام

Canon of Eclipsis

ہے۔ اس کتاب کے مرتب کا نام درج ذیل ہے

Prof. Theodor Ritter
von Oppolozer

یہ ایک آسٹرین عالم فلکیات ہیں۔ اس کتاب میں سورج گرہن کی ۸ ہزار نظیریں پیش کی گئیں جو کہ کم و بیش ۴۰۰۰ سال پر پھیلی ہوئی ہیں۔ ۱۰ نومبر ۱۲۰۷ قبل مسیح سے لے کر ۱۷ نومبر ۲۱۶۱ عیسوی تک کے گرہن اس میں درج ہیں۔ انیسویں صدی کے آخر میں یہ کتاب مرتب ہوئی۔ گویا ۳۰۰ سال بعد کے سورج گرہنوں کی پیش خبری بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ اس کتاب میں ۱۶۰ چارٹ ہیں۔ جن میں بتایا گیا ہے کہ ہر ایک سورج گرہن دنیا کے کون کونسے علاقہ پر محیط تھا۔

متذکرہ بالا حدیث میں جو سورج گرہن کا ذکر ہے۔ وہ ۲۸ رمضان ۱۳۱۱ھ کو ہوا۔ انگریزی تاریخ ۶ اپریل ۱۸۹۴ء ہے۔ اس گرہن کی تفصیل چارٹ نمبر ۱۴۸ میں دی گئی ہیں۔ بہت سے مشرقی ممالک پر یہ گرہن محیط تھا

—(۲)—

یہ عجیب توارد ہے کہ آئندہ رمضان میں انہی تاریخوں پر چاند اور سورج گرہن دہرایا گیا چنانچہ اگلے سال ۱۸۹۵ء مطابق ۱۳۱۲ھ میں رمضان کے مہینہ کی انہی تاریخوں میں امریکہ میں کسوف و خسوف ہوا۔ ایک سال نصف مشرقی کرّے کو نشان دکھایا گیا اور دوسرے سال مغربی کرّہ کے لئے آسمانی نشان نمودار ہوا۔ اب مجھے ایسے حوالے کی تلاش تھی۔ جس میں چاروں گرہنوں کا ذکر ہو۔ الحمد للہ ایسی مستند کتاب بھی دستیاب ہو گئی۔ کتاب اور مصنف کا نام درج ذیل ہے۔

The Story of Eclipses
G. F. Chambers F.R.A.S.
London 1902

اس کتاب کے صفحہ ۳۲، ۳۳ پر ۱۸۹۴ء سے لے کر ۱۹۰۲ء کے کسوف و خسوف کی تفصیل پیش کی گئی۔ اس فہرست سے ظاہر ہے کہ ۱۸۹۴ء میں چاند گرہن ۲۱ مارچ کو اور سورج گرہن ۶ اپریل کو ہوا اور اس کی ہجری تاریخیں بھی وہی ہیں جو حدیث میں بیان ہوئی ہیں۔ ۱۳ رمضان ۱۳۱۱ھ و ۲۸ رمضان ۱۳۱۱ھ متعین ہوتی ہیں۔

دوسرے سال ۱۸۹۵ء میں چاند گرہن ۱۱ مارچ کو اور سورج گرہن ۲۶ مارچ کو ہوا یعنی ۱۳ رمضان و ۲۸ رمضان ۱۳۱۲ ہجری یہ بالکل وہی تاریخیں ہیں جن کا حدیث سیّد الانام میں ذکر ہے۔ اس طرح ایک عدیم المثال توارد کا ثبوت بھی مل گیا۔

—(۳)—

اب گذشتہ تین ہزار سال کے گرہنوں کا مطالعہ باقی ہے۔ ماہرین فلکیات سے استصواب کرنے پر معلوم ہوا کہ اس قسم کا گرہن بہت شاذ، نادر بلکہ شاذ عدیم المثال ہے۔ جس میں حسبِ ذیل شرائط جمع کر دی گئی ہوں۔

(۱) رمضان کے مہینہ میں چاند اور سورج دونوں کو گرہن لگے۔

(۲) چاند کو گرہن لگنے کی تین تاریخوں ۱۳، ۱۴، ۱۵ میں سے اوّل رات کو ہو۔

(۳) سورج کو گرہن لگنے کی تین تاریخ قمری تاریخوں ۲۷، ۲۸، ۲۹ میں سے درمیانی تاریخ کو ہو۔

(۴) پھر یہ گرہن اگلے رمضان میں بعینہٖ انہی تاریخوں میں دہرایا جائے۔

پھر یہ شرط بھی پیش نظر ہے کہ مہدویت کا مدعی موجود ہو۔ اور اس کے علاقہ میں گرہن واضح طور پر نظر آئے۔ ایسا عظیم الشان توارد بالکل عدیم المثال ہے۔ ماہرین فلکیات کے خیال میں اس توارد کا امکان بہت شاذ ہے۔

—(۴)—

حدیث میں ہے کہ رمضان دو دفعہ خسوف ہوگا۔ اس کی طرف اشارہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ابتدائی الہامات میں بھی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس آسمانی گواہی کی پیش خبری وقوع سے بارہ سال قبل ان الفاظ میں دی گئی۔

(۱) قُلْ عِنْدِیْ شَھَادَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ فَھَلْ اَنْتُمْ مُؤْمِنُوْنَ

(۲) قُلْ عِنْدِیْ شَھَادَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ فَھَلْ اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ۔

ان کو کہہ کہ میرے پاس خدا کی گواہی ہے پس کیا تم ایمان لاؤ گے یا نہیں۔ ان کو کہہ کہ میرے پاس خدا کی گواہی ہے پس کیا تم قبول کرو گے یا نہیں (یا مسلم بنو گے یا نہیں)۔

(تذکرہ ایڈیشن اوّل صفحہ ۵۴)

اس سے ظاہر ہے کہ کسوف و خسوف کا نشان دو دفعہ دکھایا جائے گا۔ پہلا نشان زیادہ تر مشرقی ممالک میں نظر آئے گا۔ اس لئے فرمایا کہ یہ آسمانی نشان دیکھ کر کیا تم مومن نہیں بنو گے؟

دوسرا نشان مغربی کرّہ کے لئے ہے اس لئے فرمایا کہ کیا تم مسلم نہیں بنو گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کے دونوں کرّوں کو آسمانی نشان پہنچا کر اتمام حجت کر دی ہے مومن اور مسلم بننے کی دعوتِ عام آپ نے دی ہے مبارک ہیں وہ جو آسمانی نشانوں سے فائدہ اٹھا کر آسمان سے آنے والوں کو قبول کرتے اور دنیا و آخرت کی زندگی کو سنوارتے ہیں۔

قاعدہ یسرنا القرآن مصنفہ پیر منظور محمد صاحب

اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدے کے ذریعہ بچے نہایت آسانی سے اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔

ہدیہ قاعدہ کلاں ۷۵ پیسے۔ قاعدہ خورد ۴۰ پیسے۔ نوٹ: تاجروں کے لئے معقول کمیشن۔

ملنے کا پتہ: [illegible] یسرنا القرآن ربوہ

اس نشانِ آسمانی کے ظہور میں بہت سے حقائق اور پیش آمدہ امور کی طرف اشارہ ہے۔

۱۔ الامام المہدی کا ظہور ۱۳۱۱ھ سے قبل ہو چکا ہوگا۔ گویا چودھویں صدی کے پہلے عشرہ کا تعین کر دیا گیا

۲۔ کسوف و خسوف کا پہلا ظہور مشرقی کرّے میں ہوا۔ گویا ازل سے امام مہدی کی بعثت مقدسہ کے لئے مطلع الانوار یعنی سرزمین مشرق مقرر ہے

۳۔ کسوف و خسوف کا دوسرا ظہور مغربی کرّے میں ہوا۔ اس میں سارے گلوب پر اتمامِ حجت کے علاوہ یہ بھی اشارہ ہے کہ امام المہدی کی دعوۃ مشرق سے مغرب کی طرف جائیگی

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

جس طرح بجلی پورب میں کوند کر پچھم کو جاتی ہے اسی طرح ابن آدم کا ظہور ہوگا۔

پھر فرمایا

"ان دنوں میں سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اور آسمان سے ستارے گرنے لگیں گے ...... اس وقت وہ فرشتوں کو بھیجکر اپنے برگزیدوں کو زمین کی انتہا سے آسمان کی انتہا تک چاروں طرف سے جمع کریگا۔ (متی)

۴۔ اس دہرے نشانِ آسمانی میں وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا کی حقیقت دہرائی گئی۔

گویا بتایا گیا کہ دنیا کی حالت بالطبع عذاب کی مستحق ہو چکی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس نکتہ کو اپنی کتاب نور الحق میں کھول کر بیان کیا ہے۔ انجیل میں لکھا ہے۔

سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان ظاہر ہوں گے۔ اور زمین پر قوموں کو تکلیف ہوگی اور ڈر کے مارے اور زمین پر آنے والی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ رہے گی (لوقا ۲۱/۲۵-۲۶)

۵۔ اس نشان سے قرآن حکیم کی مندرجہ ذیل پیشگوئی بھی پوری ہو گئی۔ یہ پیشگوئی قیامت صغریٰ یعنی آخری زمانہ کے انقلاب عظیم اور قیامت کبریٰ دونو کے متعلق ہے۔

"وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ (بتا دے) جب نظر تیز ہو جائے گی اور چاند کو خسوف ہوگا۔ اور سورج اور چاند دونو کو ایک حالت میں جمع کر دیا جائے گا۔ اس وقت انسان کہے گا۔ اب میں بھاگ کر کہاں جا سکتا ہوں سنو آج کوئی عذاب سے بچنے کی جگہ نہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بڑی تحدی سے اس نشانِ صداقت کو پیش کیا ہے۔ حضور کے الفاظ درج ذیل ہیں

"مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے میری تصدیق کے لئے آسمان پر یہ نشان ظاہر کیا ہے .... یہ وہی نشان ہے جس کی نسبت آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں بطور پیشگوئی وعدہ دیا گیا تھا اور وہ یہ تھا۔ قل عندی شهادة من الله فهل انتم مومنون۔ قل عندی شهادة من الله فهل انتم مسلمون .... اس الہام میں اس پیشگوئی کا ذکر محض تخصیص کے لئے ہے یعنی مجھے ایسا نشان دیا گیا ہے جو آدم سے لیکر اس وقت تک کسی کو نہیں دیا گیا۔ غرض میں خانہ کعبہ میں کھڑا ہو کر قسم کھا سکتا ہوں کہ یہ نشان میری تصدیق کے لئے ہے..... ایسا ہی میں خانہ کعبہ میں کھڑا ہو کر حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ اس نشان سے صدی کی تعیین ہو گئی ہے کیونکہ جبکہ یہ نشان چودھویں صدی میں ایک شخص کی تصدیق کے لئے ظہور میں آیا تو متعین ہو گیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مہدی کے ظہور کے لئے چودھویں صدی ہی قرار دی تھی کیونکہ جس صدی کے سر پر یہ پیشگوئی پوری ہوئی وہی صدی مہدی کے ظہور کے لئے ماننی پڑی تا دعویٰ اور دلیل میں تفرقہ اور بُعد پیدا نہ ہو"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ [illegible])

شفقل اور ریسیم سے ہونیوالے جانوروں کے مہلک اپھارہ کے لئے تیر بہدف دوا

**اکسیر اپھارہ** استعمال کرانے کے بعد

مکرم شبیر علی صاحب زعیم انصار اللہ موضع اوردھمال ضلع سرگودھا تحریر فرماتے ہیں:۔

"اکسیر اپھارہ کا ہم نے جانوروں پر بارہا تجربہ کیا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جس جانور کو یہ دوا دی گئی وہ فوراً ٹھیک ہو گیا یہاں تک کہ اپھارہ کی شدت سے گر کر قریب المرگ جانور کو بھی اگر اکسیر اپھارہ کا پیکٹ پہنچ گیا تو اسکا اپھارہ فوراً غائب ہو کر اس کی جان بچ گئی" قیمت فی پیکٹ ۔/۱ درجن پر ۲۳ فیصد کمشن ۲ درجن پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

کپور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵۰۳ کمرشل بلڈنگ [illegible]

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

# خُدا کے پیارے

خدا کے پیاروں کو اکثر ستایا جاتا ہے
دل اُن کا دنیا میں ناحق دکھایا جاتا ہے

فقیہ شہر کی تصدیق و مہر سے اُن پر
ضلال و کفر کا فتویٰ لگایا جاتا ہے

خدا کے پاک و مقدس گھروں میں بھی اُن پہ
کبھی عصا کبھی خنجر چلایا جاتا ہے

وطن سے کڑے جاتے ہیں بیوطن اکثر
صلیب پر کبھی ان کو چڑھایا جاتا ہے

لگا کے تہمتِ اقدامِ قتل یونہی کبھی
بلا سبب اُنہیں ملزم بنایا جاتا ہے

کبھی جکڑ کے انہیں آہنی سلاسل میں
فصیلِ شہر سے نیچے گرایا جاتا ہے

لٹا کے دھوپ میں تپتی ہوئی چٹانوں پہ
اذیتوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے

قبولِ صدق کی پاداش میں کبھی ان کو
عدالتوں میں گھسیٹا بلایا جاتا ہے

کسی کو آتشِ نمرود آزماتی ہے
کسی کے جسم پہ آرا چلایا جاتا ہے

کسی کو لگتے ہیں کوڑے بحکمِ حاکمِ وقت
کسی کے مال کو لُوٹا لٹایا جاتا ہے

کسی کو پھینکتے ہیں چاہ میں خود اُسکے عزیز
پھر اس کو زنداں میں برسوں بٹھایا جاتا ہے

کسی کو گاڑ کے زندہ زمیں تا بکمر
تو سنگسار ستم سے کرایا جاتا ہے

شہید ہوتا ہے میدانِ کربلا میں کوئی
کسی کو جامِ ہلاہل پلایا جاتا ہے

کسی کا سر کیا جاتا ہے اُسکے تن سے جدا
کسی کو آگ میں زندہ جلایا جاتا ہے

غرض خدا سے ہو جنکو بھی عشق کا دعوے
قدم قدم پہ انہیں آزمایا جاتا ہے

ہزار بار بھی مر کر وہ زندہ رہتے ہیں
خدا کے نور سے اُن کو جلایا جاتا ہے

**بلند رہتا ہے نام اُن کا پھر جہاں میں مدام**
**اور اُن کی فتح کا ڈنکا بجایا جاتا ہے**

(محمد صدیق امرتسری ایم اے
سابق مبلغ افریقہ سنگاپور۔ ربوہ ۲۱/۱/۶۹)

## درخواست دُعا

میری خالہ امۃ الباری صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صاحب قریشی کی چھوٹی بچی دسمبر کے آخر میں گردن توڑ بخار کی وجہ سے سخت بیمار ہو گئی تھی۔ اب کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بخار کی وجہ سے کانوں پر اثر ہے۔ بچی سن نہیں سکتی۔ جس کی وجہ سے سخت تشویش ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے قوت سماعت بحال کر دے۔

(لئیق احمد خورشید ابن شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل)

خوبصورت اور مضبوط امریکن دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں۔ دانتوں کے جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر شریف احمد پرانا اڈہ چنیوٹ

# کرایہ نامہ تانگہ جات

## منظور شدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ

ربوہ کی حدود میں عوام کی سہولت کے لئے تانگوں کا کرایہ مقرر کیا گیا ہے۔ احباب اسے محفوظ رکھیں۔

| نمبر شمار | تفصیل محلہ جات از | تا | کرایہ پیسہ | روپیہ |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | بس سٹینڈ | گول بازار | ۵۰ | ۰ |
| ۲ | 〃 | رحمت بازار | ۷۵ | ۰ |
| ۳ | 〃 | فیکٹری ایریا | ۰۰ | ۱ |
| ۴ | 〃 | دارالرحمت شرقی و وسطی | ۷۵ | ۰ |
| ۵ | | گرلز ہائی سکول و کالج دفاتر صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید | ۵۰ | ۰ |
| ۶ | 〃 | دارالصدر وسطی | ۷۵ | ۰ |
| ۷ | 〃 | دارالصدر غربی | ۰۰ | ۱ |
| ۸ | 〃 | دارالبرکات ہائی سکول و کالج | ۷۵ | ۰ |
| ۹ | 〃 | باب الابواب | ۷۵ | ۰ |
| ۱۰ | 〃 | دارالنصر شرقی و غربی | ۰۰ | ۱ |
| ۱۱ | 〃 | دارالیمن شرقی | ۰۰ | ۱ |
| ۱۲ | 〃 | دارالیمن غربی | ۷۵ | ۰ |
| ۱۳ | ریلوے سٹیشن | بس سٹینڈ و محلہ دارالصدر غربی | ۰۰ | ۱ |
| ۱۴ | 〃 | کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ و تحریک جدید | ۷۵ | ۰ |
| ۱۵ | 〃 | دارالبرکات ہائی سکول و تعلیم الاسلام کالج | ۷۵ | ۰ |
| ۱۶ | 〃 | دارالنصر شرقی و غربی | ۰۰ | ۱ |
| ۱۷ | 〃 | دارالرحمت وسطی و رحمت بازار | ۵۰ | ۰ |
| ۱۸ | 〃 | دارالرحمت شرقی و فیکٹری ایریا | ۵۰ | ۰ |
| ۱۹ | 〃 | دارالرحمت غربی | ۵۰ | ۰ |
| ۲۰ | 〃 | باب الابواب | ۷۵ | ۰ |
| ۲۱ | 〃 | دارالیمن غربی | ۷۵ | ۰ |
| ۲۲ | 〃 | دارالیمن شرقی | ۰۰ | ۱ |

(چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

## ضروری اعلان

مبارک احمد صاحب رانا جو سیالکوٹ کے رہنے والے ہیں عرصہ پانچ ماہ ہوا یہاں سے پنشن لینے پنجاب گئے تھے جو تا حال واپس نہیں آئے اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں یا اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو فوراً اپنی خیریت سے بچوں کو آگاہ کریں۔ بچے سخت مالی پریشانی دوچار ہیں۔

فضل الرحمان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
حلقہ لیاقت آباد کراچی - ۱۹

# ضرورت کتب

لائبریری جامعہ احمدیہ کے لئے مندرجہ ذیل کتب کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی دوست قیمتاً دے سکتے ہوں تو مطلع فرماویں۔

۱۔ روحانی خزائن جلد ۱ ایک عدد
〃 〃 جلد ۲ 〃
〃 〃 جلد ۳ 〃
〃 〃 جلد ۸ 〃
〃 〃 جلد ۹ 〃
〃 〃 جلد ۱۰ 〃
〃 〃 جلد ۱۱ 〃

۲۔ جنگ مقدس دو عدد
۳۔ نور الحق دو عدد
۴۔ مسیح ہندوستان میں دو عدد
۵۔ تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم دو عدد
۶۔ تفسیر کبیر 〃 حصہ اوّل ایک عدد
۷۔ 〃 〃 〃 ششم نصف اوّل

(صاحب المکتبہ الکلیۃ الاسلامیۃ الاحمدیۃ بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ)

## اعلان دارالقضاء

مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر خان صاحب ساکن محلہ دارالصدر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی میجر عبدالعزیز صاحب بتاریخ ۲۳/۵ وفات پا گئے ہیں مرحوم کے نام پلاٹ ۱۳ بلاک ۹ رقبہ چار کنال واقع محلہ دارالصدر غربی ربوہ الاٹ ہے لہذا استدعا ہے کہ مذکورہ پلاٹ اب میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

## ناظمین اضلاع توجہ فرمائیں

اس نئے سال کو ماہوار رپورٹوں کے لحاظ سے مثالی سال بنانے کے لئے مناسب خیال کیا گیا ہے کہ تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد مجالس کے قلمواد گوشوارے نتائج شائع ہوتے رہا کریں تاکہ مسابقت کی روح پیدا ہو اور ایک مجلس بھی ایسی نہ رہے۔ جو باقاعدگی سے ماہوار رپورٹ ارسال کرنے میں معیاری رنگ نہ اختیار کرے۔

(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

**زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔**

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ
خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔
سالانہ چندہ صرف دو روپے ۲/-
(مینیجر)

مکرم محمد یعقوب صاحب منا سیکرٹری مال چک ۸۱ تحصیل و ضلع لائلپور
بواسیر کی عظیم دوا پائلز کیور استعمال کرنے کے بعد لکھتے ہیں: "مجھے بواسیر کا عارضہ تھا نیز دائمی قبض کا۔ بواسیر سے بھی آرام آگیا ہے نیز قبض سے بھی فائدہ ہوا۔ آپ نے جو دوا بواسیر کے لئے دی تھی اس کے استعمال کا نتیجہ ہے"
مکمل کورس -/۱۰ ڈاک خرچ ۵/ اسٹاکسٹوں کیلئے معقول کمیشن۔ نوٹ: نقلی جعلی دواؤں سے دھوکہ کھانے کی بجائے "پائلز کیور (PILES CURE)" یاد رکھیں۔ کیمسٹ ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲ مرشل بلڈنگ لائلپور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

حب اطہر امراض اطہرا کی شہرہ آفاق دوا مکمل کورس گیارہ تولہ -/۲۰ روپے فی تولہ -/۲ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ / ایوان محمود ربوہ بالمقابل

شربت خانہ ساز نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی دمہ اور امراض سینہ میں چھوٹوں بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے فی شیشی نمونہ سوا روپیہ تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

## ضرورت چوکیدار

دفاتر تحریک جدید کے لئے حسب ذیل کوائف والے دو مستعد چوکیداروں کی فوری ضرورت ہے۔

۱۔ عمر ۳۰ اور ۴۵ سال کے درمیان ہو۔ (۲) صحت اچھی ہو
۳۔ ہوشیاری اور محنت سے کام کر سکتے ہوں۔
۴۔ سابقہ فوجی تجربہ والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

تنخواہ حسب لیاقت مقرر ہو گی۔

درخواستیں امیر یا صدر جماعت کی معرفت ارسال کی جائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

طب یونانی کا مایۂ ناز تحفہ

**معجون فلاسفہ**

حکیم سید آل احمد صاحب ترکستانی مرحوم کے خاص نسخہ کے مطابق خالص اجزاء سے پوری محنت اور صفائی سے تیار کیا جاتا ہے۔ دل دماغ معدہ اور گردوں کو طاقت دیتا ہے کمر درد جوڑوں کے درد اور کثرت پیشاب کو دور کرتا ہے فی پاؤ چھ روپے

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

## تقریب شادی

مورخہ ۷ رفروری ۱۹۷۰ء خاکسار کے فرزند عزیز عبدالمنان ناصر کا نکاح عزیزہ نسیم اختر صاحبہ دختر میاں عظیم قادر صاحب ساکن نیاز بیگ لاہور کے ساتھ بعوض مبلغ تین ہزار روپے حق مہر پر مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے لاہور میں پڑھا۔ برات ربوہ سے صبح آٹھ بجے روانہ ہوئی لاہور سے اسی روز رات کو نو بجے برات واپس ربوہ آئی۔

اگلے روز مورخہ ۸ رفروری کو دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا جس میں معززین ربوہ نے شرکت فرمائی۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس تعلق کو دونوں خاندانوں اور جماعت کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔ (خاکسار عبدالسلام زرگر گولبازار۔ ربوہ)

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے سونے کے

**جڑاؤ و سادہ سیٹ**

چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ

**فرحت علی جیولرز**

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

## درخواست ہائے دعا

خاکسار کی چھوٹی بچی امۃ الرحمٰن بعمر ۵ سال کو ہفتہ عشرہ ٹائیفائڈ رہا پھر آرام آ گیا لیکن اب پھر چند دنوں کے بعد ٹائیفائڈ کا دوبارہ حملہ ہوا ہے۔ احباب کرام سے اس کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (احمد حسین ہیڈ کاتب الفضل)

۲۔ پنجاب میں عنقریب مڈل اور پرائمری کے امتحان شروع ہونے والے ہیں بندہ کے بچوں اور بچیوں کے علاوہ تمام احمدی طلباء اور طالبات کی کامیابی کے لئے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (چوہدری عبداللہ حال ریجنل ملیریا آفیسر ملٹری روڈ سکھر۔)

شفق اور اسہیم سے ہونے والا جاندار کا بہترین اپھارہ

**دوائے اپھارہ**

کے صرف ایک پیکٹ سے منٹوں میں فائدہ غیر مفید ثابت ہونے پر پوری قیمت واپس

فی پیکٹ پچاس پیسے فی درجن چار روپے نقد درجن ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

بواسیر خونی و بادی کی تسلی بخش دوا

**پائلز کیپسولز**
PILES CAPSULES

نمونہ کی خوراک مفت حاصل کر کے آج ہی آزمائش کریں

مکمل کورس سات روپے پچاس پیسے ڈاک خرچ ۵۰/۱
ظفر میڈیسن کمپنی ۱۹-۹-H قلعہ لچھمن سنگھ راوی روڈ لاہور

معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا علاج

**ہاضمون** رجسٹرڈ چورن

قیمت فی شیشی نصف پاؤ دو روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ ہاضمون گولبازار ربوہ

## ضروری گزارش

الفضل کے بعض خریداران کی خدمت میں وی۔پی بھجوائے جاتے ہیں اور وہ واپس کر دیتے ہیں اس کے بعد دوبارہ وی پی کرنے کی ہدایت فرماتے ہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ ایک مرتبہ وی۔پی واپس آنے کے بعد دوبارہ وی پی نہیں کیا جاتا۔ احباب اس صورت میں قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیا کریں۔ اس میں ان کا بھی فائدہ ہے اور دفتر کا بھی۔

(مینیجر الفضل)

**اعلان**

ربوہ میں سنٹری فٹنگ کا بہترین انتظام

ربوہ میں سنٹری فٹنگ کا بہترین کام کرنے والے موجود ہیں۔ جی آئی فٹنگ اور آر سی فٹنگ فلش سسٹم لگوانے والے خواہشمند حضرات

**مجید آرٹ سٹور**

ربوہ سے رجوع کریں۔

چوہدری محمد صدیق چھینہ دارالصدر شرقی مکان ۱۸۱/۹
ٹھیکیدار سنٹری فٹنگ و تعمیرات

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں

قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ صرف ۶/ روپے (مینیجر)

**مرغی خانہ**

کھانے کے لئے

متواتر انڈے دینے والی

بہترین وائٹ لیگھارن نسل کے یک روزہ چوزے

خلیل پولٹری فارم ربوہ

سے حاصل کریں۔ ریٹ یک روزہ چوزے ۱۵۰/ اور سیکس شدہ

تین ہفتہ کی پٹھیاں ۴۳۰/ ؍

تین ہفتہ کے مرغ ۵۰/ ؍

(مینیجر)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینیجر روزنامہ **الفضل** ربوہ

سے

خط و کتابت کیا کریں۔

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۱۵ روپے نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

# گزشتہ عشرہ کی اہم جماعتی خبریں

## ۲۵ تبلیغ تا ۵ امان ۱۳۴۹ھش

(۱) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت گزشتہ عشرہ کے دوران پہلے سے تو بہتر رہی لیکن ضعف کی تکلیف بدستور چلتی رہی۔ اب طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت گزشتہ ہفتہ کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ الحمد للہ

احباب حضرت سیدہ کی صحت و عافیت کے لئے بھی بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

---

(۲) حضور ایدہ اللہ نے ۲۷ ماہ تبلیغ کو ضعف کی تکلیف کے باوجود مسجد مبارک میں تشریف لاکر نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے احباب کو جماعت کے مالی سال کے ان آخری چند مہینوں میں صدر انجمن احمدیہ کے چندہ جات پوری توجہ اور مستعدی کے ساتھ ادا کرنے اور اس طرح منظور شدہ بجٹ کو پورا کرنے کی طرف توجہ فرمائی۔ حضور کے اس خطبہ کا مکمل متن اسی شمارہ میں ہدیۂ قارئین ہے۔ اس روز چونکہ ربوہ میں صبح ہی سے ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی اس لئے حضور نے خطبہ کے بعد جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

---

(۳) گزشتہ عشرہ میں جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون (مغربی افریقہ) کے نہایت کامیاب اکیسویں جلسہ سالانہ کا انعقاد فری ٹاؤن میں عمل میں آیا۔ سیرالیون کے مختلف علاقوں سے پانچ صد سے زائد احباب نے اس میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقع پر ازراہ شفقت سیرالیون کے احباب کے نام ایک خصوصی پیغام ارسال فرمایا۔ نیز محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے بھی ان کے نام ایک پیغام ارسال کیا اسی طرح سیرالیون کے قائم مقام گورنر جنرل نے بھی پیغام ارسال کر کے جلسہ کے انعقاد پر جماعت کو مبارکباد دی یہ جملہ پیغامات مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے جلسہ میں پڑھ کر سنائے۔ جلسہ کے مختلف اجلاسوں میں دور و نزدیک علاقوں سے آئے ہوئے احمدی احباب کے علاوہ تین وزراء مملکت، تین ممبران پارلیمنٹ، متعدد پیراماؤنٹ چیفس اور بعض اعلیٰ سرکاری افسران نے بھی شرکت کر کے حاضرین سے خطاب کیا اور جماعت احمدیہ کی اسلامی اور تعلیمی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ (مفصل خبر ۳ مارچ کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے)

---

(۴) ۲۷ ماہ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۷ فروری ۱۹۷۰ء کو ساڑھے تین بجے سہ پہر مسجد فضل لائل پور میں مجلس انصار اللہ لائل پور کی سالانہ تقریب منعقد ہوئی جس میں مجلس مقامی کے اراکین کے علاوہ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے قائدین مجلس مرکزیہ کی معیت میں ربوہ سے لائل پور تشریف لے جا کر شرکت فرمائی۔ اور وہاں کے مقامی انصار کو بیش قیمت ہدایات اور نصائح پر مشتمل ایک پر اثر خطاب سے نوازا۔ آپ نے انہیں اپنا اپنا حلقۂ احباب وسیع کر کے اصلاح و ارشاد کا فریضہ پوری مستعدی سے ادا کرنے اور آئندہ عظیم تر ذمہ داریوں کو خوش اسلوبی سے ادا کرنے کی غرض سے نئی نسلوں کی پوری جانفشانی سے تربیت کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مجلس انصار اللہ لائل پور ۱۹۶۸ء کے سال کے دوران نہایت اعلیٰ کارکردگی کی بنا پر جملہ مجالس میں اوّل قرار پائی ہے اور اس بنا پر علم انعامی حاصل کرنے کا خصوصی اعزاز اس کے حصہ میں آیا ہے (مفصل خبر آئندہ شمارہ میں ہدیہ قارئین کی جا رہی ہے)

---

(۵) ۲۸ تبلیغ اور یکم امان (مطابق ۲۸ فروری و یکم مارچ) کو ربوہ میں تعلیم حاصل کرنے والے غیر ملکی طلباء کی یونین کے زیر اہتمام "آل پاکستان غیر ملکی طلباء ہنڈبال ٹورنامنٹ" کا انعقاد عمل میں آیا اپنی نوعیت کے اس پہلے ٹورنامنٹ میں غیر ملکی طلباء یونین ربوہ کی اپنی ٹیم کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی لاہور، گورنمنٹ کالج لاہور اور زرعی یونیورسٹی لائل پور کی ٹیموں نے (جو تمام تر پاکستان میں تعلیم حاصل کرنے والے غیر ملکی طلباء پر مشتمل تھیں) شرکت کی۔ اس موقعہ پر قریباً ۲۲ ملکوں کے طلباء لاہور اور لائل پور سے ربوہ آئے۔ فائنل میچ یکم مارچ کو گورنمنٹ کالج لاہور کے غیر ملکی طلباء اور ربوہ کے غیر ملکی طلباء کے مابین کھیلا گیا جو برابر رہا۔ آخر ٹاس کے ذریعہ میچ کا فیصلہ کرنا پڑا جو ربوہ ٹیم نے جیتا۔ دونوں ٹیمیں رننگ ٹرافی کی حقدار قرار پائیں۔ ٹرافی پہلے ۶ ماہ ربوہ کے پاس اور آخری چھ ماہ گورنمنٹ کالج لاہور کے پاس رہے گی۔ میچ کے اختتام پر محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید نے کامیاب ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور جملہ کھلاڑیوں سے خطاب فرمایا۔

---

(۶) تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی باسکٹ بال ٹیم نے جو ضلع کے ٹورنامنٹ میں چیمپئن شپ کا اعزاز حاصل کر چکی ہے گزشتہ ہفتہ ڈویژنل چیمپئن شپ بھی حاصل کر لی۔ ڈویژنل سطح پر ہونے والے ان مقابلوں میں چار اضلاع کی ٹیموں نے شرکت کی تھی سیمی فائنل میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ٹیم نے دسوہہ کے سکول کو ۴۳ کے مقابلہ میں ۸۴ پوائنٹس سے شکست دی اور فائنل میں اسلامیہ ہائی سکول جناح کالونی لائل پور کو ۲۱ کے مقابلہ میں ۵۶ پوائنٹس سے شکست دے کر چیمپئن شپ کا اعزاز حاصل کیا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ٹیم آل پاکستان سطح پر بھی دو ٹورنامنٹ جیت چکی ہے اس کے کھلاڑیوں کی اعلیٰ کارکردگی کی بناء پر امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ انٹر ڈویژنل چیمپئن شپ کا اعزاز بھی اسی کے حصہ میں آئے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ اعزاز بھی اسے عطا فرمائے آمین

---

# تقریب شادی!

ربوہ ——— ۲۸ ماہ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۸ فروری ۱۹۷۰ء کو عبدالرشید شریف صاحب بی۔ایس۔سی۔ ابن محترم چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ گیمبیا اور عزیزہ ثنائی سعید صاحبہ سلمہا بنت محترم کیپٹن ڈاکٹر محمد سعید صاحب حال مقیم گیمبیا کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کا نکاح گزشتہ سال پڑھا تھا۔

اس روز تقریب رخصتانہ بعد نماز عصر عمل میں آئی جس میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد، بزرگان سلسلہ ناظر و وکلاء، صاحبان مبلغین کرام اور دیگر احباب نے بہت کثیر تعداد میں شرکت کی۔ رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے دعا کرائی ——— اگلے روز یکم امان مطابق یکم مارچ کو عبدالرشید صاحب شریف کے چچا مکرم مولوی محمد صدیق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری محمد شریف صاحب کی طرف سے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں کثیر التعداد مقامی احباب کے علاوہ ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بھی شرکت فرمائی۔ دعوت طعام کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں پہلے مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے قرآن مجید کی تلاوت کی بعدہٗ مکرم محمد احمد صاحب انور ایم اے نے مکرم نسیم سیفی صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید کی ایک تازہ دعائیہ نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی جو مکرم سیفی صاحب نے خاص اس تقریب شادی کے موقع پر لکھی تھی۔ آخر میں حضور ایدہ اللہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی جس میں جملہ احباب شریک ہوئے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴